سبق ۴

اے وطن! تُو سلامت رہے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لَے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- کسی سفر کا مختصر احوال لکھ سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔
- حروفِ جار کا درست استعمال کر سکیں۔
- کسی میلے یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- ذرائعِ ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے ملک کے کتنے صوبے ہیں؟
- ہماری قومی زبان اور قومی لباس کون سا ہے؟
- آپ کس صوبے کے، کون سے شہر یا گاؤں میں رہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے۔
- پاکستان کی بلند ترین چوٹی ''کے۔ٹو'' ہے، جس کی اونچائی ۸۶۱۱ میٹر ہے۔
- پاکستان کا مطلب ہے ''پاک لوگوں کے رہنے کی جگہ۔''

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اے وطن! تُو سلامت رہے

تلفّظ سیکھیں

پہناوا	گھیر دار	مزیّن	وسائل	اہمیت	روایتی	نُمایاں

میری پیاری ڈائری! آج میں بہت خوش ہوں۔ سارہ باجی نے آج بچوں کو پاکستان کے مختلف علاقوں اور اُن میں بسنے والوں کے رہن سہن کے بارے میں ایک دِل چسپ اور معلُوماتی دستاویزی فلم دکھائی۔ کیا شان دار فلم تھی! یوں لگا کہ ہم اسلام آباد میں بیٹھے بیٹھے ان علاقوں کی سیر کر رہے ہیں۔ سب سے پہلے ایک عمارت کا خُوب صُورت منظر دکھایا گیا۔ اس عمارت پر پاکستان کا پرچم لہرا رہا تھا۔ یہ ایسی عمارت تھی جسے پاکستانی پہلی ہی نظر میں پہچان لیتے ہیں۔ جی ہاں! یہ بلوچستان کی مشہور تاریخی عمارت ''قائدِ اعظمؒ ریذیڈنسی زیارت'' کا منظر تھا۔ یوں فلم کا آغاز صوبہ بلوچستان سے ہوا۔

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ کوئٹہ، خُضدار، ژوب اور گوادر اس کے مشہور شہر ہیں۔ کوئٹہ صوبے کا صدر مقام بھی ہے۔ اسے ''پھلوں کی وادی'' کہتے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا پہناوا شلوار قمیص ہے۔ مردوں کی قمیص شلوار خُوب گھیر دار ہوتی ہے، جب کہ عورتوں کے کپڑے، شیشوں اور خُوب صُورت کڑھائی سے مزیّن ہوتے ہیں۔ ''سجّی'' یہاں کا مشہور اور ہر دل عزیز کھانا ہے۔ یہاں کی خُوب صُورت ''ہنّہ جھیل'' کو دیکھنے ہر سال بہت سے سیاح آتے ہیں۔ اس کے شہر ''زیارت'' میں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے۔ صوبہ بلوچستان کی سرزمین قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔

سکرین پر اب ساحلِ سمندر کا مشہور مقام 'کلفٹن' دکھائی دیا۔ اب صوبہ سندھ کے بارے میں معلُومات دی جا رہی تھیں۔ کراچی، سکھر، لاڑکانہ اور حیدر آباد صوبہ سندھ کے مشہور شہر ہیں۔ کراچی اس صوبے کا صدر مقام بھی ہے۔ آبادی کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے گنجان آباد شہر ہے۔ کراچی کو 'عروس البلاد' اور روشنیوں کا شہر بھی کہتے ہیں۔ رلّی، اَجرک اور سُوسی کے بنے ہوئے کپڑے صوبہ سندھ کی مُنفرد شناخت ہیں۔ کراچی کی بریانی اور حیدر آباد کی ''پلّہ مچھلی'' یہاں کے لذیذ پکوان ہیں۔ وادیِ سندھ کی قدیم تہذیب کے آثار بھی اس صوبے میں موئن جو دڑو کے مقام پر پائے جاتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو بتائیں کہ ہمارے پیارے وطن میں مختلف مذاہب اور رنگ و نسل کے لوگ بستے ہیں۔ ہر صوبے میں رہنے والے باشندے اپنی رسومات، رہن سہن اور زبانوں کے حوالے سے منفرد اور دل چسپ روایات کے امین ہیں۔ بہت سارے عوامل مختلف ہونے کے باوجود ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہماری اولین شناخت ہمارا پیارا وطن ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

سندھ کے مناظر ختم ہوئے تو سکرین پر پتھروں سے بنا ہوا بہت بڑا دروازہ نمودار ہوا۔ اس پر لکھا تھا: ''بابِ خیبر۔'' یہ دروازہ صوبہ خیبر پختونخوا میں واقع ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے مشہور شہر پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ اور مانسہرہ ہیں۔ پشاور شہر یہاں کا مرکزی مقام ہے۔

اسے ''پھُولوں کا شہر'' بھی کہتے ہیں۔ یہاں کا ''قصہ خوانی بازار'' تاریخی اَہمیّت کا حامل ہے۔ پُرانے وقتوں میں لوگ یہاں قصے کہانیاں سنایا کرتے تھے۔ اسی لیے اس بازار کا نام ''قصّہ خوانی بازار'' مشہور ہوگیا۔ خیبر پختونخوا کے مرد روایتی قمیص شلوار جب کہ خواتین کڑھائی والی لمبی قمیص شلوار یا پھر فراک پہنتی ہیں۔ یہاں کے ''چپلی کباب'' اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ وادیِ کاغان میں موجود جھیل ''سیف الملوک'' کو دیکھنے ہر سال ملکی اور غیر ملکی سیاح جوق در جوق اس صوبے کا رُخ کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پھلوں کی وادی کس شہر کو کہتے ہیں؟
- قصّہ خوانی بازار کی وجہ شہرت کیا ہے؟
- رَلّی، اَجرک، چُغہ، لُنگی، دھوتی بند کہاں کے لباس ہیں؟

سکرین پر مینارِ پاکستان دکھائی دیا تو دل سے آواز آئی: ''اے وطن تو سلامت رہے'' اور ہونٹوں سے بے اختیار نکلا: ''سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے۔'' ہم سب بچوں نے جوش سے اپنے وطن کے لیے تالیاں بجائیں۔ ہم اب صوبہ پنجاب کے حسین مناظر دیکھ رہے تھے۔ اس صوبے کے مشہور شہروں میں لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد، گجرات، مُلتان اور راول پنڈی شامل ہیں۔ لاہور صوبے کا مرکزی شہر ہے۔ اسے ''کالجوں اور باغوں کا شہر'' بھی کہتے ہیں۔ اس شہر میں بہت سی تاریخی عمارات واقع ہیں، جن میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، وادیِ مَری ہے۔ شہروں میں لوگ شلوار قمیص پہنتے ہیں جب کہ دیہات میں زیادہ تر لوگ لُنگی، لاچہ اور دھوتی پہننا پسند کرتے ہیں۔ مکئی کی روٹی، لسّی، ساگ اور مکھّن یہاں کے روایتی کھانے ہیں۔

اب سکرین پر مُظفر آباد کا دِل کش منظر تھا۔ مُظفر آباد آزاد جموں کشمیر کا صدر مقام ہے۔ آزاد کشمیر کے مشہور شہر مُظفر آباد، بھمبر، راولا کوٹ، میر پُور، باغ اور کوٹلی ہیں۔ نیلم، شاردہ، اٹھ مقام، کیرن اور چھوٹا گلہ جھیل کے سیاحتی مقامات اپنی مثال آپ ہیں۔ کشمیر کو اپنی بے پناہ خُوب صُورتی اور دِل کش نظاروں کی وجہ سے ''جنّتِ نظیر'' بھی کہتے ہیں۔ تافتان

اور گُشتابہ یہاں کے روایتی کھانے ہیں۔ عُمدہ کشمیری کڑھائی والے چُغے (پھیرن) اور کشمیری شالیں یہاں کے مشہور پہناوے ہیں۔

فلم کے آخری حصّے میں ہم نے ایک حیران کُن منظر دیکھا۔ یہاں کچھ لوگ گھوڑوں پر سوار ہو کر ہاکی کی طرز کا کوئی کھیل کھیل رہے تھے۔

پتا چلا کہ اس کھیل کو ''پولو'' کہتے ہیں۔ گِلگت بلتستان کا صدر مقام گِلگت ہے اور پولو گِلگت بلتستان کا مشہور کھیل ہے جو کہ چترال اور گلگت کی سرحد پر واقع دُنیا کے سب سے بلند پولو گراؤنڈ ''شندُور'' میں کھیلا جاتا ہے۔ یہاں ہر سال ایک میلا لگتا ہے، جسے شندُور میلا کہتے ہیں۔ اس میلے میں پولو سمیت دیگر علاقائی کھیلوں کے مظاہرے بھی ہوتے ہیں۔ گِلگت بلتستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے۔ یہاں کے مشہور شہروں میں چلاس، گِلگت، سکردو، ہنزہ، گاہکوچ، استور اور جگلوٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قُدرت کے حسین نظّارے اور خُوب صُورت پہاڑی سلسلے بھی یہاں موجود ہیں، جن میں درہ بابُوسر، فیری میڈوز، استور، دیوسائی، کچورہ، ہُنزہ، درہ خنجراب، پھنڈر، نلتر اور شِگر بہت مشہور سیاحتی علاقے ہیں جہاں ہر سال لاکھوں سیّاح خُوب صُورت مناظر سے لُطف اندوز ہونے کے لیے گِلگت بلتستان کا رُخ کرتے ہیں۔

پیاری ڈائری! مجھے آج اپنے وطن کے بارے میں اتنی اہم اور دِل چسپ معلومات جان کر بہت اچھا لگا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو سلامت رکھے! (آمین)

ہم نے سیکھا

- پاکستان میں رنگا رنگ مناظر، تفریحی اور تاریخی مقامات پائے جاتے ہیں۔
- پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگوں کا رہن سہن، ان کے پکوان اور لباس مختلف ہیں۔
- پاکستان کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور وطن سے محبت کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچّوں کو ذرائع ابلاغ کے کسی ذریعے کی مدد سے پاکستان کے اہم مقامات، خاص طور پر جو اس سبق میں بیان کیے گئے ہیں، ان کے بارے میں کوئی دستاویزی فلم دکھانے کا بندوبست کریں۔ بچّوں میں اپنے وطن سے محبت کرنے کا جذبہ پیدا کریں اور انھیں اس کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں۔ ویب سائٹ (فہرست۔ پاکستان۔ مقامات۔ عالمی۔ ثقافتی۔ ورثہ/https://ur.m.wikipedia.org/wiki) کی مدد سے بچّوں کو پاکستان کے مختلف ثقافتی/مقامات دکھائیں۔

PCTB Textbook Web version Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باب	دروازہ	سیّاح	سیر کرنے والا
پَہناوا	لِباس	شناخت	پہچان
شان دار	عالی شان، خوش نما	لُطف	مزا
دِل کَش	پسندیدہ	مُنفرِد	جُدا، انوکھا
نوازنا	مہربانی کرنا	جنّت نظیر	جنّت جیسا

آپ نے کیا سمجھا؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ ان کا مفہوم واضح ہو سکے۔

۲۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- صوبہ بلوچستان کا صدر مقام کوئٹہ ہے۔
- صوبہ پنجاب کا صدر مقام ملتان ہے۔
- صوبہ خیبر پختونخوا کا صدر مقام پشاور ہے۔
- صوبہ سندھ کا صدر مقام کراچی ہے۔
- آزاد کشمیر کا صدر مقام لاہور ہے۔
- گِلگت بلتِستان کا صدر مقام گِلگِت ہے۔

سوال نمبر۳ اور سوال نمبر۴ کروانے سے پہلے بچوں سے گروہی انداز میں سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق کا اعادہ بھی ہو جائے اور بچے خود سے یہ سوال بھی مکمل کر لیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔

- قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایّام گزارے:

ا سوات میں　　ب ملتان میں

ج کراچی میں　　د زیارت میں

Web version of PCTB Not for Sale

- ہنزہ، سیف الملوک اور چھوٹا گلہ نام ہیں:

(ا) آب شاروں کے　　(ب) جھیلوں کے
(ج) ندیوں کے　　(د) چشموں کے

- دِل کش نظاروں اور خُوب صُورتی کی وجہ سے جنّتِ نظیر کہا جاتا ہے:

(ا) مری کو　　(ب) کشمیر کو
(ج) شنڈور　　(د) کاغان کو

- بابِ خیبر واقع ہے:

(ا) صوبہ سندھ میں　　(ب) صوبہ پنجاب میں
(ج) صوبہ خیبر پختونخوا میں　　(د) صوبہ بلوچستان میں

- پولو میچ کے کھلاڑی سوار ہوتے ہیں:

(ا) بیلوں پر　　(ب) خچروں پر
(ج) اُونٹوں پر　　(د) گھوڑوں پر

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قصّہ خوانی بازار کہاں واقع ہے اور اس کی وجہ شہرت کیا ہے؟

(ب) لاہور کی تاریخی عمارات میں سے تین کے نام لکھیں۔

(ج) رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

(د) گِلگت بلتِستان کی سب سے خاص بات کیا ہے؟

(ہ) کشمیر کے روایتی کھانے اور مشہور پہناوے کون سے ہیں؟

(و) پاکستان میں رہنے والے لوگوں میں کون سی باتیں مشترک ہیں؟ کوئی سی تین بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کروانے سے پہلے جماعت کے بچوں کو چار سے پانچ گروہوں میں تقسیم کردیں۔ انھیں باہمی مشاورت سے کسی ایک پسندیدہ نظم، ترانے یا نغمے کا انتخاب کر کے سنانے کا موقع دیں نیز اس کی پسندیدگی کی وجہ بھی دریافت کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے وطن سے متعلق اپنی پسندیدہ نظم، ترانہ یا نغمہ اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بیان کریں۔

۶۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان کے بارے میں مختصراً بتائیں۔

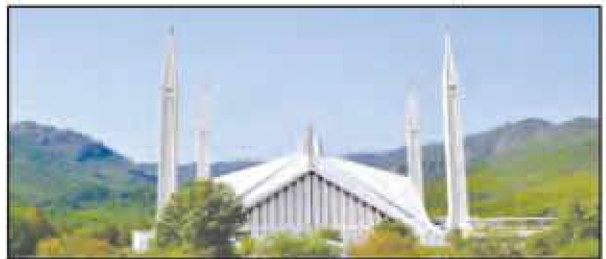

لفظوں کا کھیل

۷۔ معمے میں پاکستان کے چند شہروں کے نام چھپے ہیں۔ درج ذیل شہروں کے ناموں میں سے پانچ ناموں کے حروف تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور شہر کا نام دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

خ	ن	ق	س	کھ	ر	ک	ک
و	ا	ص	ل	ا	ہ	و	ر
ش	ژ	و	ب	ٹ	غ	ء	ا
ا	م	ر	ی	ک	ا	ٹ	چ
ب	د	ی	ن	ی	ا	ہ	ی

خوشاب	ژوب	قصور	سکھر	لاہور
کراچی	کوئٹہ	بدین		

۱ ____________ ۲ ____________

۳ ____________ ۴ ____________

۵ ____________

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
وادی	____________
____________	جنگلات
چوٹی	____________
____________	ندیاں
کھنڈر	____________

Web version of PCTB Not for Sale

۹۔ خالی جگہ میں مناسب حروفِ جار لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- وادیِ مری صوبہ پنجاب ______ واقع ہے۔
- ہم ______ پشاوری چپلی کباب کھائے۔
- صبح سے شام ______ بارش برستی رہی۔
- شاہین پہاڑ کی چوٹی ______ بیٹھا ہے۔
- ہمیں اپنے وطن ______ محبت ہے۔
- کھلونے ڈبّے کے ______ ہیں۔

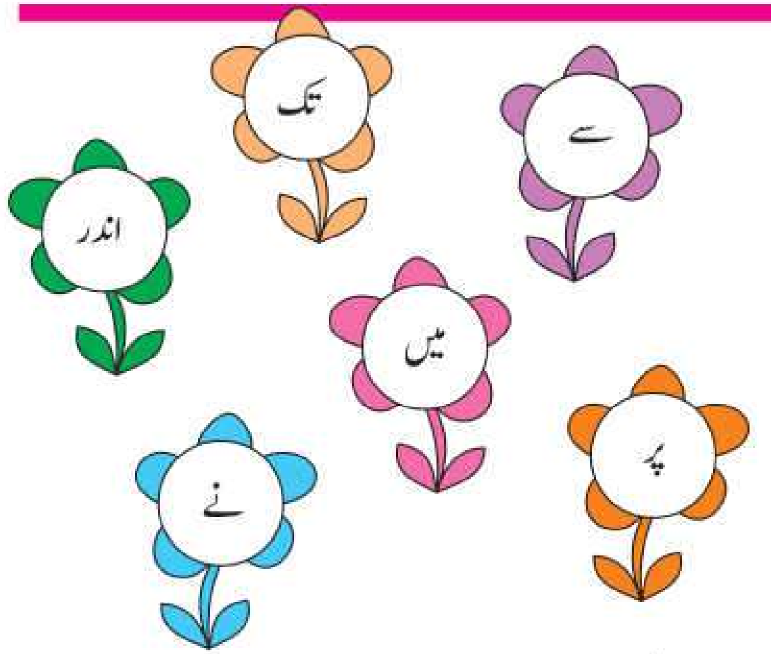

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس میں دی ہوئی معلومات اپنے الفاظ میں بتائیں۔

فیصل مسجد پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں واقع ہے۔ یہ عظیم الشان مسجد اپنے انوکھے طرزِ تعمیر کی وجہ سے کافی مشہور ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کی تجویز سعودی حکمران شاہ فیصل نے دی۔ ۱۹۷۶ء میں سعودی حکومت کی مالی امداد سے اس مسجد کی تعمیر شروع کر دی گئی۔ اس مسجد کے مرکزی ہال میں تقریباً اسّی ہزار نمازی، نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کی شکل ایک بڑے تکونی خیمے کی طرح ہے۔ مسجد کے اندر ایک بڑا برقی فانُوس نصب ہے۔ اس کے چار بڑے مینار اس کی خُوب صُورتی میں اضافے کا باعث ہیں۔ پہاڑوں کے درمیان رات کو یہ مینار نہایت دِل کش منظر پیش کرتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنے صوبے کے بارے میں ایک معلوماتی پیراگراف لکھیں۔

۱۲۔ اپنی کسی پسندیدہ جگہ کے سفر کے بارے میں مختصراً لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ جوڑیوں کی صورت میں پاکستان کے سیاحتی مقامات کی تصویروں پر مبنی ایک کتابچہ تیار کریں اور کمرۂ جماعت میں اس کی نمائش کریں۔

۱۴۔ پاکستان سے متعلق مختلف معلومات پر مبنی سوالات تیار کریں۔ بعدازاں جماعت میں ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۸ بچوں کو بتائیں کہ ایسے الفاظ جو اسم کا فعل سے تعلق قائم کرتے ہیں، حروفِ جار کہلاتے ہیں۔ چند مشہور حروفِ جار یہ ہیں: پر، تک، نے، میں، سے، اوپر، نیچے، اندر، باہر وغیرہ۔ سوال نمبر ۱۲ کے لیے بچوں کو اپنے کسی بھی پسندیدہ مقام کی فرضی یا اصلی رُوداد لکھنے کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔
سوال نمبر ۱۴ ذہنی آزمائش کے سوالات تیار کروائیں اور سبھی طلبہ اور طالبات کو ان کے جواب بتانے کے لیے کہیں۔ یہ سرگرمی گروہی انداز میں مکمل کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

جائزہ : ۱

سُننا/ بولنا

۱۔ ہمارا وطن ہماری پہچان ہے۔ پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر نیچے دیے ہوئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

جس کرۂ ارض پر ہم رہتے ہیں، یہاں زندہ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں تازہ ہوا، صاف پانی، اچھی خوراک کے علاوہ پیڑ پودوں اور پُرسکون فضا جیسی نعمتوں سے بھی نوازا ہے۔ یہ سب مل کر ہماری زندگی کو صحت منداور خُوش گوار بناتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی چیز ہمیں تواتر سے میسّر نہ آئے تو ہمارا نظامِ زندگی بہت سی بیماریوں اور ناقابلِ برداشت تکالیف میں گھر جاتا ہے لیکن ہم انسان اپنے ہی ہاتھوں سے پیڑ پودوں کو کاٹ کر ان کی جگہ زہریلی گیسیں پیدا کرنے والے کارخانے اور مشینیں لگا رہے ہیں، جو ہماری صحت اور زندگی پر بُرے اثرات ڈالتے ہیں۔ ماحولیات کے ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک کے ایک چوتھائی رقبے پر جنگلات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ درخت ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کثِیف اور گندی ہوا کو اپنے اندر جذب کر کے ماحول کو خُوش گوار بناتے ہیں۔ درختوں کی کٹائی سے ماحول میں کثیف مادوں کی زیادتی ہو جاتی ہے، جس سے ماحول آلُودہ ہو جاتا ہے اور مُضر بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اِن بُرے اثرات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور اپنے اِردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں۔ ہم ذمّہ داری کا مظاہرہ کر کے کرۂ ارض کو پُرسکون اور محفوظ بنا سکتے ہیں۔

سوالات

(الف) ماحول کی آلودگی کی کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

(ب) صحت اور زندگی پر بُرے اثرات کس وجہ سے پڑ رہے ہیں؟

(ج) کسی ملک میں درختوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے؟

(د) درختوں کے کوئی سے دو فائدے بتائیں۔

زبان شناسی

۳۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر ختمہ اور سکتہ کا استعمال کریں۔

- باجی نے ہمیں اچھی سچی اور دِل چسپ کہانیاں سنائیں
- توحید نماز روزہ زکوٰۃ اور حج دینِ اسلام کے ارکان ہیں
- میرے پاس کتاب کاپی قلم اور پنسل تراش ہے
- چِڑیا گھر میں ہرن ہاتھی زرافہ اور اُونٹ بھی تھا

۴۔ مناسب حروفِ جار کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

پر	تک	باہر	کے	میں	سے

بھائی جان بازار ________ آئے۔ ان ________ ہاتھ ________ ایک تھیلا تھا۔ انھوں نے وہ تھیلا میز ________ رکھا اور کمرے سے ________ چلے گئے۔ انھوں نے بتایا کہ بازار سے گھر ________ بہت رش تھا۔

۵۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

اخبارات	حیوانات	تجربات	رسّی	لکڑی	کنگھی

لکھنا

۶۔ دیے ہوئے اشعار کی نثر لکھیں۔

تُم پیڑ اُگانا کہ یہ صدقہ ہے عزیزم !
اِس کام کی بَرکت سے بڑا نام کرو گے
اِک روز مرے بیٹے اِسی کام سبب تُم
پھل کھاؤ گے اور سائے میں آرام کرو گے
(ظہیر کاشر)

۷۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی پانچ نعمتوں کے نام اور ان کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں لکھیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale